ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری
مدیر: ماہنامہ ''تعمیر افکار'' کراچی

جدت پسندی، اعتدال اور رواداری کے خوش نما عنوانات

ایک یہودن کے خیالات کی روشنی میں

شیرل بنارڈ افغانستان میں امریکی سفیر زلمے خلیل زاد کی اہلیہ ہیں۔ انہوں نے ایک امریکی تھنک ٹینک کے تحت ''سول ڈیموکریٹک اسلام'' کے عنوان سے ایک رپورٹ مرتب کی ہے۔ جس کے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں۔ یاد رہے یہ خاتون آسٹریلین یہودی ہیں۔

''ہمیں سب سے پہلے جدیدیت پسند قیادت کو آگے لانا ہوگا، لیڈروں کے لیے رول ماڈل بنانا ہوگا۔ جن جدت پسند عناصر کو ماضی میں سزاؤں کا سامنا کرنا پڑا ہو، انہیں شہری حقوق کے ایک بہادر لیڈر کے طور پر سامنے لانا ہوگا۔

دوسرے مرحلے پر ہمیں اسلامی دنیا میں جمہوری معاشرے (سول سوسائٹی) کے فروغ کے اقدامات کی کوشش کرنی ہوگی۔ اس مقصد کے لیے غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر شہری اداروں کو آگے لانا ہوگا۔ کیوں کہ کسی بحرانی صورت حال میں انہی میں سے ایک جمہوری قیادت ابھر سکتی ہے۔

ہمیں امریکی، جرمن اور مغربی اسلام کو فروغ دینا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے افہام و تفہیم کی ضرورت پڑے گی۔ ہمیں ہر صورت میں بنیاد پرستوں کی کھل کر مخالفت کرنی ہوگی۔

اسکولوں کے نصاب میں جمہوری اسلام کے پیغام کو نمایاں کر کے شامل کیا جائے۔ بنیاد پرستوں نے مسلم ممالک میں تعلیم کے شعبے پر اپنی گرفت مضبوط رکھنے کی زبردست کوشش کر رکھی ہے، ہمیں یہاں اپنے قدم جمانے ہوں گے۔ ہمیں تعلیم اور نوجوانوں پر بھرپور توجہ مرکوز کرنی ہوگی، ہمیں بنیاد پرستوں کے تضادات کو نمایاں کر کے سامنے لانا ہوگا۔ جدت پسند عناصر کو سامنے لانا ہوگا۔ ہمیں انتہائی چنیدہ سیکولر عناصر کی بھرپور مدد کرنی پڑے گی۔ ہمیں بنیاد پرستوں کو ایک دشمن کے طور پر سامنے لانا ہوگا۔''

ان اقتباسات کی روشنی میں کیا یہ بات واضح نہیں ہو جاتی کہ جدت پسندی، اعتدال اور رواداری کے خوشنما عنوانات کے تحت فکری، علمی اور عملی سطح پر کام کرنے والے حضرات اور تنظیموں کے فکری منابع اور اغراض و مقاصد کیا ہیں۔

(مطبوعہ ''تعمیرِ افکار''۔ اگست ۲۰۰۴ء)